درجہ-9

سیمایِ ادب

(سپلمنٹری بک)

SOLUTIONS
ABSCL

INDIAN ARMY

Arms you FOR LIFE AND CAREER AS AN OFFICER

Visit us at www.joinindianarmy.nic.in

or call us (011) 26173215, 26175473, 26172861

Ser NO	Course	Vacancies Per Course	Age	Qualification	Appln to be received by	Training Academy	Duration of Training
1.	NDA	300	16½ - 19 Yrs	10+2 for Army 10+2 (PCM) for AF, Navy	10 Nov & 10 Apr (by UPSC)	NDA Pune	3 Yrs + 1 yr at IMA
2.	10+2 (TES) Tech Entry Scheme	85	16½ - 19½ Yrs	10+2 (PCM) (aggregate 70% and above)	30 Jun & 31 Oct	IMA Dehradun	5 Yrs
3.	IMA(DE)	250	19 - 24 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	IMA Dehradun	1½ Yrs
4.	SSC (NT) (Men)	175	19 - 25 Yrs	Graduation	May & Oct (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
5.	SSC (NT) (Women) (including Non- tech Specialists and JAG entry)	As notified	19 - 25 Yrs for Graduates 21-27 Yrs for Post Graduate/ Specialists/ JAG	Graduation/ Post Graduation /Degree with Diploma/ BA LLB	Feb/Mar & Jul/ Aug (by UPSC)	OTA Chennai	49 Weeks
6.	NCC (SPL) (Men)	50	19 - 25 Yrs	Graduate 50% marks & NCC 'C' Certificate (min B Grade)	Oct/ Nov & Apr/ May	OTA Chennai	49 Weeks
	NCC (SPL) (Women)	As notified					
7.	JAG (Men)	As notified	21 - 27 Yrs	Graduate with LLB/ LLM with 55% marks	Apr / May	OTA Chennai	49 Weeks
8.	UES	60	19-25 Yrs (FY)18-24 Yrs (PFY)	BE/B Tech	31 Jul	IMA Dehradun	One Year
9.	TGC (Engineers)	As notified	20-27 Yrs	BE/ B Tech	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
10.	TGC (AEC)	As notified	23-27 Yrs	MA/ M Sc. in 1st or 2nd Div	Apr/ May & Oct/ Nov	IMA Dehradun	One Year
11.	SSC (T) (Men)	50	20-27 Yrs	Engg Degree	Apr/ May & Oct/ Nov	OTA Chennai	49 Weeks
12.	SSC (T) (Women)	As notified	20-27 Yrs	Engg Degree	Feb/ Mar & Jul/ Aug	OTA Chennai	49 Weeks

سیمایِ ادب

(سپلمنٹری بک)

برائے درجہ نہم

For Class IX

ABDIEL SOLUTIONS
ABSOL
PATNA

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ، پٹنہ

محکمہ فروغ وسائل انسانی .H.R.D، حکومت بہار سے منظور

● صوبائی کونسل برائے تعلیمی وتحقیق وتربیت (SCERT) بہار، پٹنہ کے تعاون سے پورے صوبہ بہار کے لئے

© بہاراسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

Re-print 2010 5,000

قیمت : Rs.9.00

شائع کردہ

بہاراسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن، لمیٹڈ

پاٹھیہ پستک بھون، بدھ مارگ، پٹنہ۔ 800001

مطبوعہ: جن کلیان پریس، پٹنہ۔800004

اپنی بات

ریاستی کاؤنسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت نے دو برسوں کے اندر گیارہویں اور بارہویں دو جماعتوں کے لیے کتابیں تیار کرائی ہے۔ اس طرح یہ ادارہ اپنے نشانہ کی تعیین کے مطابق اس کی تکمیل میں بطور احسن کامیاب رہا۔ اب نویں جماعت کی درسی و سپلمنٹری کتابیں بھی اسی ادارہ کے ذریعہ تیار ہونے کے بعد طباعت و اشاعت کے مراحل طے کر کے آپ کے ہاتھوں میں ہے۔

جیسا کہ آپ کو معلوم ہے قومی سطح پر نصاب میں یکسانیت لانے کی غرض سے معیاری نصاب تعلیم تیار کیا گیا ہے اور اس کے مطابق ماہرین کی جماعتوں کے ذریعہ تمام مضامین کی کتابیں تیار کرائی جا رہی ہیں۔ معیاری نصاب کے مطابق عمدہ کتابوں سے نہ صرف طلبا و طالبات کی دلچسپی میں اضافہ ہوگا بلکہ معلّمین حضرات کی آسانیوں کا بھی خاص خیال رکھا گیا ہے اور متعلقہ ضروری مواد فراہم کر دیے گئے ہیں تاکہ تدریس و تعلیم کا معیار بلند تر ہو سکے۔ مجھے قوی اُمید ہے کہ نئی کتابیں ان مقاصد کو پورا کریں گی۔

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ کی جانب سے میں ایس. سی. ای. آر. ٹی. کے ڈائرکٹر، بہار سکنڈری اسکول اکزامنیشن بورڈ کے ڈائرکٹر (اکادمک) اور نصاب و درسی کتاب کمیٹی کے اکادمک کوآرڈی نیٹر کا شکریہ ادا کرتا ہوں، جن کی خاص توجہ اور سعیِ بلیغ سے مضامین کے ماہرین کی بہتر جماعت کے تعاون سے کتابیں تیار کرائی جاسکیں۔ میں اُن ماہرین کا بھی شکر گزار ہوں۔

میری گزارش ہے کہ کتاب میں جہاں کہیں کوئی نقص نظر آئے تو ہمیں اس کی اطلاع ضرور دیں تاکہ آئندہ اشاعت میں ان کا ازالہ اور ان کی اصلاح کی جاسکے۔

مینیجنگ ڈائرکٹر

بہار اسٹیٹ ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ

ABDEL SOLUTIONS ASOL PATNA

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

پیش لفظ

تقریباً تین سال قبل اسٹیٹ کاؤنسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (S.C.E.R.T.)، بہار نے اسکولی تعلیم بشمول 2+ کے لیے مبسوط اور مکمل نصاب تیار کرنے کی سعی بلیغ کا آغاز کیا، گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کے لیے زبان وادب اور سماجیات پر متعدد کتابوں کی اشاعت پایۂ تکمیل تک پہنچی۔ گرچہ ہمارے ادارے کے لیے کتابوں کی اشاعت کے سلسلے میں مرتّبین ومؤلفین کی سرکردہ جماعت کو یکجا کر کے ترتیب وتالیف کے مختلف مراحل طے کرنا بالکل ہی ایک نئی اور کافی اہم ذمہ داری تھی لیکن ہمارے عزم اور ہمارے رفقائے کار کے بھرپور تعاون، مخلصانہ محنت اور انتھک ومسلسل کوششوں سے یہ نیا، اہم اور بڑا کام انجام پا سکا اور بہ حسن وخوبی کتابوں کی اشاعت ہوگئی اس کے لیے ہمارے ادارے کے تمام درجے کے رفقائے کار داد وتحسین اور شکریہ کے مستحق ہیں۔ ان میں بالخصوص ڈاکٹر قاسم خورشید، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز اور سید عبدالمعین، ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف ٹیچر ایجوکیشن کی مخلصانہ اور مسلسل رہنمائی اور تعاون نے ترتیب وتالیف کے اہم امور کو بہت آسان کر دیا، ہم اُن کے بھی شاکر وممنون ہیں۔

ہم نے ہر زبان کی کتاب تیار کرنے کے لیے مضامین کے مستند علما اور ماہرین فن اور معروف قلم کاروں کی الگ الگ جماعتیں تیار کیں۔ نویں جماعت کے لیے فارسی کی ایک اصل درسی کتاب اور ضمیمہ کے طور پر ایک اضافی کتاب تیار کرائی گئی۔ ماہرین نے اس امر پر خاص توجہ دی ہے کہ کتابیں دورِ جدید کے نت نئے بدلتے اور روز افزوں ترقی پذیر تقاضوں کے عین مطابق ہوں۔ پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرفِ عالم، سابق وائس چانسلر مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ کی سربراہی ونگرانی میں گروہ فارسی نے خوب سے خوب تر معیار کی کتابوں کی ترتیب وتالیف کا کام انجام دیا۔ ماہرین ومعاونین کی اس جماعت میں معمر وبازنشستہ استاذ فارسی واردو وعربی جناب محمد ولی اللہ صاحب، فاضل فارسی وحدیث، ایم.اے. فارسی وایم.اے.عربی، ڈپ. اِن. ایڈ. کا نام قابل ذکر ہے۔ مؤلفین ومرتّبین فارسی کی اس

جماعت کے ہر فرد بالخصوص اس کے سربراہ ونگراں پروفیسر محمد شرفِ عالم کے ہم بے حد ممنون وشکر گزار ہیں۔ جنھوں نے اس علمی کام کے لیے اپنے مصروف ترین مشاغل کے باوجود وقت نکال کر اس کارِ گراں کو بطور احسن انجام دیا جیسا کہ ہمیں معلوم ہے فارسی زبان دنیا کی شیریں ترین اور سہل ترین زبانوں میں ایک ہے۔ اس لیے مرتّبین نے خصوصی توجہ کے ساتھ کتابوں کی تیاری میں سہل، معلومات افزا اور دل انگیز زبان کا استعمال کیا ہے تا کہ نو آموزان فارسی زیادہ سے زیادہ دلچسپی لے سکیں اور اس زبان کو دشوار سمجھ کو راہِ فرار اختیار کرنے والوں کو اپنی طرف راغب کر سکیں۔

ہمیں یقین ہے کہ کتابیں اپنے مقاصد میں صد فی صد مفید و کارآمد ثابت ہوں گی اور طلبا و طالبات کے ذوق و شوق میں اضافے کا باعث بنیں گی اور ان کے حوصلے بڑھائیں گی۔ نظر ثانی کمیٹی اور صلاح کار کمیٹی کے معزز اراکین نے کتابوں کا بالاستیعاب مطالعہ فرمایا اور مفید و کارآمد مشورے دے کر کتاب کو بہتر بنانے کی کوشش کی۔ ہم ان تمام ماہر اراکین کے بھی شکر گزار ہیں۔ مزید برآں کتاب کی تیاری سے متعلق متعدد ورکشاپ میں گراں قدر مشوروں کے لیے ہم تمام شرکا کے ممنون کرم ہیں۔

بی. ٹی. بی. پی. سی. کے کارمندوں اور بالخصوص اس ادارہ کے ایم. ڈی. حسین عالم (آئی. اے. ایس.) بھی ہمارے شکریہ کے مستحق ہیں، جن کی توجہ سے نصابی کتاب بروقت زیور طباعت سے آراستہ ہو کر منظر عام پر آسکی۔

کتابوں سے استفادہ کرنے والے طلبا و طالبات، اساتذۂ گرامی اور فارسی زبان و ادب سے علاقہ مندی رکھنے والوں کے مثبت اور مفید مشوروں کے ہم منتظر رہیں گے اور شکریہ کے ساتھ ان کے ضروری مشوروں پر کتاب کی دوسری اشاعت میں ان کی ممکن اصلاح کر دی جائے گی۔ انشاء اللہ۔

حسن وارث
ڈائرکٹر (انچارج)
ایس. سی. ای. آر. ٹی.، بہار، پٹنہ

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL * PATNA *

معلّمین و متعلّمین سے چند باتیں

ع چلی حیات کی کشتی تو درمیاں سے چلی

نیشنل کاؤنسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (NCERT) کی ایما پر نیشنل کریکولم فورم (NCF) نے سن ۲۰۰۵ء میں قومی درسیات میں معیاری یکسانیت لانے کی غرض سے ممتاز ماہرین تعلیم اور معروف دانشوروں کے ساتھ ورکشاپ کا ایک سلسلہ قائم کیا اور بالآخر اسے حتمی شکل دی جا سکی لیکن علاقائی ضرورتوں اور تقاضائے حالات کے پیش نظر مختلف ریاستوں کی نصابی درسیات میں بالکل یک رنگی ممکن نہ ہوسکی۔ ریاست بہار میں بھی اسے صد فی صد قابل عمل تصور نہ کیا جاسکا اور جزوی تحریف کی ضرورت شدت سے محسوس کی گئی۔ بہار کریکولم فورم (BCF) ۲۰۰۶ء میں ریاست کی نصابی درسیات کے لیے واضح لائحۂ عمل طے کرلیا گیا۔ پھر ریاستی کونسل برائے تعلیمی تحقیق و تربیت (SCERT) کو یہ ذمہ داری سونپی گئی کہ وہاں چھٹی جماعت سے بارہویں جماعت تک کے لیے نصابی کتابیں تیار کرائی جائیں۔ سب سے پہلے گیارہویں اور بارہویں جماعتوں کے لیے کتابیں تیار کی گئیں جو زیر طباعت سے آراستہ ہوکر منظر عام پر آچکی ہیں۔ نصاب کے ابتدائی درجوں یعنی چھٹی سے آٹھویں جماعتوں اور پھر دسویں جماعت کے لیے ابھی کتابیں تیار نہیں کی جاسکی ہیں لیکن درمیانی درجہ نہم کی کتاب قارئین کے ہاتھوں میں ہے۔ اسی لیے راقم نے اپنی گزارش کی ابتدا میں اپنے مطلب کے اظہار کی غرض سے درج ذیل شعر کا مصرعہ اوّل تحریر کیا ہے۔

چلی حیات کی کشتی تو درمیاں سے چلی
نہ ابتدا کی خبر ہے نہ انتہا معلوم

بہر حال دنیائے تعلیم و تدریس میں زبان و ادب کی تعلیم و تدریس کو اوّلیت کا درجہ و مقام حاصل ہے۔ بالخصوص مادری زبان میں تدریس ایک مستحکم بنیاد کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہمارے ملک میں، دیگر ریاستوں کی مانند ریاست بہار میں

ریاست بہار میں بھی، مختلف زبانیں مادری زبان کے زمرے میں آتی ہیں۔ بایں ہمہ قومی اور مقامی زبانوں کے ساتھ حسب ضرورت غیرملکی زبانوں سے بھی ہماری نوخیز نسل کو واقف ہونا ضروری ہے۔

بین الاقوامی زبانوں کی فہرست میں ہندستانی درسگاہوں میں دیگر زبان بالخصوص انگریزی کے ساتھ فارسی اور عربی زبانوں کی بھی درس وتدریس کا نظم ہے گرچہ یہاں چند دیگر زبانوں کے ساتھ فارسی وعربی زبانوں کا بھی شمار کلاسیکی زبانوں (یعنی قدیم وغیر مروّج) کے ذیل میں آتا ہے لیکن فی الحقیقت یہ دونوں زبانیں دنیا کی کافی متحرک اور بلا شبہ کثیر الاستعمال زبانیں ہیں۔ اگر ایک طرف فارسی نصف درجن سے زیادہ ملکوں میں مادری زبان کی حیثیت رکھتی ہے تو دوسری طرف عربی زبان کو کئی درجن ممالک میں مادری وسرکاری ورسمی زبان ہونے کا شرف حاصل ہے۔ لہٰذا ان دونوں زبانوں کی تدریسی اہمیت محتاج وضاحت نہیں۔

عربی اور فارسی زبانوں میں تحریری وتقریری صلاحیتوں کے حامل افراد کی ملک کے اندر اور بیرون ممالک میں بہت زیادہ مانگ ہے۔ محکمۂ آثار قدیمہ، ٹورزم، ریڈیو، ٹیلی ویژن، سفارت خانوں اور علوم مشرقی کی لائبریریوں میں ان زبانوں کے واقف کاروں کے لیے ملازمتیں مختص ہیں اور دوسری طرف تقریباً پوری دنیا کے بڑے اور ترقی یافتہ ممالک ایسے باصلاحیت افراد کی تلاش میں رہتے ہیں تاکہ انھیں فارسی اور عربی دنیا کے سیاسی، اقتصادی، دفاعی اور فلاحی وبہبودی حالات وکیفیات کی بروقت اور حسب ضرورت واقفیت حاصل ہوتی رہے۔

علاوہ ازیں ہندستان کے عہد وسطیٰ کا تمام علمی وادبی، تاریخی، سماجی، معاشی ومعاشرتی اطلاعات کا سرمایہ بشمول دین ومذہب اور تہذیب وثقافت علوم کا ذخیرہ ان ہی دو زبانوں میں محفوظ ہے۔ ان زبانوں سے عدم واقفیت ہمیں اپنے ورثوں کی صحیح اور مکمل واقفیت سے محروم کر دے گا۔ مجبوراً اور ضرورتاً ہمیں بالواسطہ ذرائع پر انحصار کرنا ہوگا جو بلاشبہ متعصّبانہ، جانبدارانہ اور حقائق کو پس پُشت ڈالنے والے ہیں۔

مندرجہ بالا وضاحت سے راقم السطور کا مقصد ان دو زبانوں کی ہمہ جہت اہمیت وافادیت اور ضرورت کو عوام کی خدمت میں پیش کرنا ہے تاکہ وہ ان زبانوں کی طرف راغب ہوں اور اپنے نونہالوں کو اس سمت شوق دلائیں جس سے ان کی دلچسپی میں اضافہ ہو۔ اتنی بات ضرور ہے کہ زمانے کی ضرورت کے پیش نظر آگے چل کر وہ جس علم وفن میں چاہیں اپنی رغبت بڑھائیں لیکن ابتدائی اور ثانوی درجوں میں کم از کم حسب ضرورت ان زبانوں سے واقفیت ضرور حاصل کرلیں تاکہ تاعمر انھیں اس طرف سے اطمینان رہے۔ مزید براں عمر کے آخری دور میں کفِ افسوس نہ ملنا پڑے اور محرومی کا احساس نہ ہو۔

نویں جماعت کے لیے فارسی اور عربی زبانوں کے لیے دو دو کتابیں تیار کی گئی ہیں ایک خاص درسی کتاب ہے اور دوسری سپلمنٹری یعنی معاون و ضمنی۔ متعلّمین کی ذہنی سطح اور معیار کے مطابق درسی کتاب ترتیب دی گئی ہے جب کہ ضمنی یا معاون کتاب کا خاص مقصد انھیں بول چال کی زبان سکھانا ہے۔

ماہرین زبان اور تجربہ کار معلّموں نے نہایت آسان وسہل اور دلچسپ و کارآمد اسباق اور ان سے متعلق مواد بڑی محنت سے تیار کیے ہیں تا کہ بچوں کا شوق بڑھے اور وہ ان زبانوں کی طرف راغب ہوں۔ مرتّبینِ کتاب کے ہر رُکن ہمارے امتنان و تشکّر کے مستحق ہیں۔ محکمۂ ثانوی تعلیم حکومت بہار کے پرنسپل سکریٹری جناب انجنی کمار سنگھ، ایس.سی.ای.آر.ٹی. کے ڈائرکٹر جناب حسن وارث، بہار اسکول اکزامینشن بورڈ کے ڈائرکٹر (اکادمک) جناب رگھوونش کمار کے ساتھ بہار ٹکسٹ بک پبلشنگ کارپوریشن لمیٹڈ پٹنہ کے چیئرمین جناب حسنین عالم (آئی.اے. ایس.) کا ہم خاص طور پر شکریہ ادا کرتے ہیں جن کی سرپرستی و رہنمائی میں کتابوں کی تیاری سے لے کر ان کی طباعت تک کے تمام مراحل بآسانی طے پا سکے۔

ایس.سی.ای.آر.ٹی. کے ہیڈ ڈپارٹمنٹ آف لینگویجز ڈاکٹر قاسم خورشید اور ٹیچر ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے صدر جناب سید عبدالمعین نے تمام انتظامی امور میں ہمیشہ حوصلہ افزا شمولیت اور بھرپور تعاون دیا۔ ہم ان دونوں کی منصبی کاوشوں اور مخلصانہ اقدام کے لیے شاکر و ممنون ہیں۔ ان دونوں سے متعلق تمام دیگر رفقائے کار بالخصوص جناب امتیاز عالم اور ڈاکٹر سریندر کمار نے ہمہ وقت سچی لگن اور محنت و ہمدردی سے ہمیں وافر سہولیتیں فراہم کیں، ہم ان کے بھی شکر گزار ہیں۔ علاوہ ازیں ایس.سی.ای.آر.ٹی. کے تمام کارمند ہمہ دم خدمت گزاری کے لیے آمادہ رہے، ہم ان سبھوں کو بھی سزاوار تشکّر تصور کرتے ہیں۔

معزز اراکینِ نظر ثانی کمیٹی پروفیسر بلقیس آفاق اور پروفیسر خورشید جہاں، یکے بعد دیگر صدر شعبۂ فارسی، مگدھ مہیلا کالج، پٹنہ یونیورسٹی اور صلاح کار کمیٹی کے محترم ارکان پروفیسر (مسز) شمیم اختر، صدر شعبۂ فارسی، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی و پروفیسر احسان کریم برقؔ، صدر شعبۂ فارسی و عربی، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا نے پوری دلچسپی اور توجہ کے ساتھ کتابوں کا مطالعہ کیا اور حسب ضرورت کارآمد و مفید مشوروں سے نوازا، ان تمام محترم حضرات کا شکریہ ادا کرنا ہماری منصبی ذمہ داری ہے۔ کتابوں کو مزید دیدہ زیب بنانے کی کاوشوں کے لیے عزیزی شمس الہدیٰ معصوم اور عزیزی محمد معظم احمد کے کمپیوٹر کمپوزنگ کے کام کی سنجیدگی اور تحمل کے لیے ہماری دعاؤں کے مستحق ہیں۔

پیش نظر درسی و معاون کتابوں سے متعلق ہم اساتذہ گرامی، سرپرست حضرات اور دانش جویان عزیز کی مثبت

رایوں اور لائق عمل مشوروں کے منتظر رہیں گے۔ انشاء اللہ ان کتابوں کی دوسری اشاعت میں ان خامیوں اور نقائص کا ازالہ کر دیا جائے گا۔

با قلب صمیمانہ ہم دعا گو ہیں کہ یہ کتاب متعلّمین کی زندگی کو سنوارنے میں معاون ہو اور وہ لوگ اس ملک کے مثالی شہری بن سکیں۔ آمین!

پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم

مرتبِ اعلیٰ

سابق وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL

نگراں کمیٹی برائے درسی کتاب (فارسی)

زیر سرپرستی

جناب حسن وارث، ڈائرکٹر، ایس.سی.ای.آر.ٹی.، بہار

جناب رگھوونش کمار، ڈائرکٹر، (اکادمک) بہار اسکول اکزامنیشن بورڈ (سینئر سکنڈری)، پٹنہ

ڈاکٹر سید عبدالمعین، صدر، ٹیچرس ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی.، بہار

ڈاکٹر قاسم خورشید، صدر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی.، بہار

مرتّبین

مرتّب اعلیٰ

پروفیسر (کیپٹن) ڈاکٹر محمد شرف عالم، سابق وائس چانسلر، مولانا مظہر الحق عربی و فارسی یونیورسٹی، پٹنہ

پروفیسر بلقیس آفاق صاحبہ، ریٹائرڈ صدر شعبۂ فارسی مگدھ مہیلا کالج، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

پروفیسر خورشید جہاں صاحبہ، ریٹائرڈ صدر شعبۂ فارسی مگدھ مہیلا کالج، پٹنہ یونیورسٹی، پٹنہ

معاونینِ مرتّب

محمد ولی اللہ، سابق استاذ فارسی، سنٹرل کریمیہ ہائی اسکول، جمشید پور

محمد مسعود عالم، انچارج پرنسپل، عبدالقدوس میموریل گرلس کالج، پھلواری شریف، پٹنہ

انوار محمد عظیم آبادی، مدیر، ماہنامہ نور مصطفٰے، پٹنہ

شوکت جمال، مدرسہ رضویہ مغل پورہ، پٹنہ سیٹی، پٹنہ

شمس الہدیٰ معصوم، استاد، ایم.ایس.رام پور، ہری شنکر پور، ارریہ

نظر ثانی:

پروفیسر شمیم اختر صاحبہ، صدر شعبۂ فارسی، بنارس ہندو یونیورسٹی، وارانسی

پروفیسر احسان کریم برق، صدر شعبۂ فارسی و عربی، کلکتہ یونیورسٹی، کولکاتا

اکادمک تعاون:

امتیاز عالم، لکچرر، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی.، بہار

ڈاکٹر سریندر کمار، لینگویجز ڈپارٹمنٹ، ایس.سی.ای.آر.ٹی.، بہار

اکادمک کنوینر:

جناب گیان دیومنی ترپاٹھی، ماہر تعلیم

فهرست عنوانها

نمبر شمار	عنوانهای اسباق	مؤلف/ مرتب	صفحه
۱-	پرچمِ هند	مرتّبین	۱
۲-	کشورِ ایران	مرتّبین	۵
۳-	همیشه تندرست باشید	مرتّبین	۸
۴-	هنگامِ برخورد	ماخوذ از "بغیر زحمت کے فارسی سیکھیں" انگریزی کتاب سے ضرورت کے مطابق ترجمہ	۱۱
۵-	هنگامِ خدا حافظی	ایضاً	۱۴
۶-	سوال و جواب	ایضاً	۱۷
۷-	تقاضاها	ایضاً	۲۰
۸-	(الف) اظهارِ تشکّر	ایضاً	۲۴
	(ب) راه پرسیدن	ایضاً	۲۷
۹-	دو دروغ گو	ماخوذ از کتاب درسی ریاست گجرات	۲۹
۱۰-	پرندگانِ آزاد	ماخوذ از فارسی سِوّم دبستانِ فارسی	۳۲
۱۱-	سخن هایِ فائده بخش	مرتّبین	۳۵
۱۲-	رباعی :	علامہ اقبال	
	(الف) نه افغانیم و نی ترک و تتاریم		۳۸
	(ب) دمادم نقش هایِ تازه ریزد		۴۱

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL PATNA

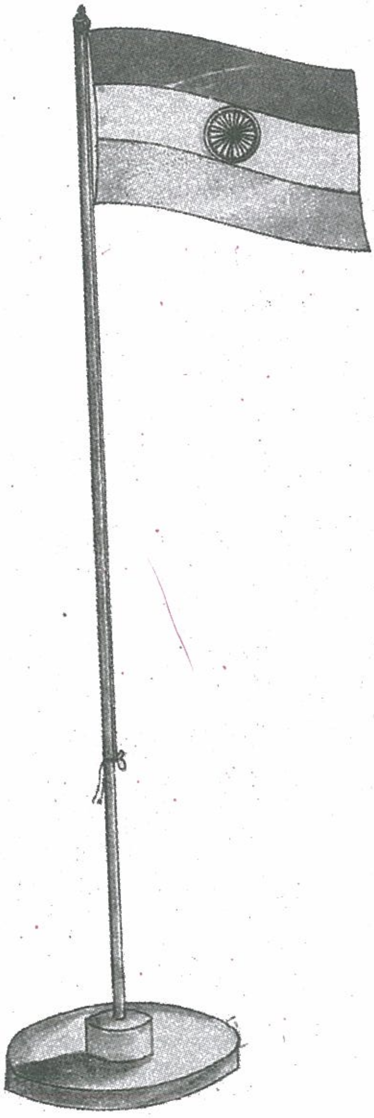

پرچمِ ہند

ہر آزاد ملک کا ایک پرچم یا جھنڈا ہوتا ہے۔ ہندستان ۱۵/ اگست ۱۹۴۷ء کو آزاد ہوا تو اس کا بھی ایک پرچم دیگر ملکوں کی طرح متعین کیا گیا، وہ پرچم یہی ہے۔

ABDIEL SOLUTION ABSOL PATNA

پرچم هند

پرچم   کِشور   بالا   وسط   پایین   میهن   زعفران   زعفرانی

پرچمِ کشور ما زیبا است۔

پرچمِ کشورِ ما سه رنگ دارد۔

رنگِ بالای این پرچم سبز است۔

وسطش رنگِ سفید دارد۔

به مرکزِ این پرچم در بخش سفید دائرهٔ اشوک هست۔

این دائره بیست و چهارتا خط دارد۔

رنگ پایینِ این پرچم زعفرانی است۔

ما پرچمِ میهنِ خود را دوست داریم و احترام می گزاریم۔

مشکل الفاظ کے معانی:

پرچم	=	جھنڈا	کِشور	=	مُلک
بالا	=	اوپر	وسط	=	درمیان
پائین	=	نیچے	احترام	=	عزّت
میھن	=	وطن	اشوک	=	موریہ خاندان کے ہندستان کے ایک قدیم بادشاہ کا نام، جس نے بدھ مذہب اختیار کرلیا تھا۔ اس نے اپنی حکومت کے نشان کے لیے ایک چکر مقرر کیا تھا۔ ریاست بہار میں یہ یادگار ضلع و شہر بیتیا کے بیس بائیس کیلو میٹر شمال میں ایک گاؤں لوریا میں پتھر کے اشوک استمبھ پر یہ چکر آج بھی باقی ہے۔

مشق

۱- ہر لفظ کو پانچ بار لکھیے۔

پرچم کشور بالا وسط پائین احترام

۲- معنی بتایئے۔

کشور پرچم بالا وسط پائین احترام

۳- پرچم ہند پر چند جملے لکھیے۔

ABDEL SOLUTIONS ABSOL PATNA

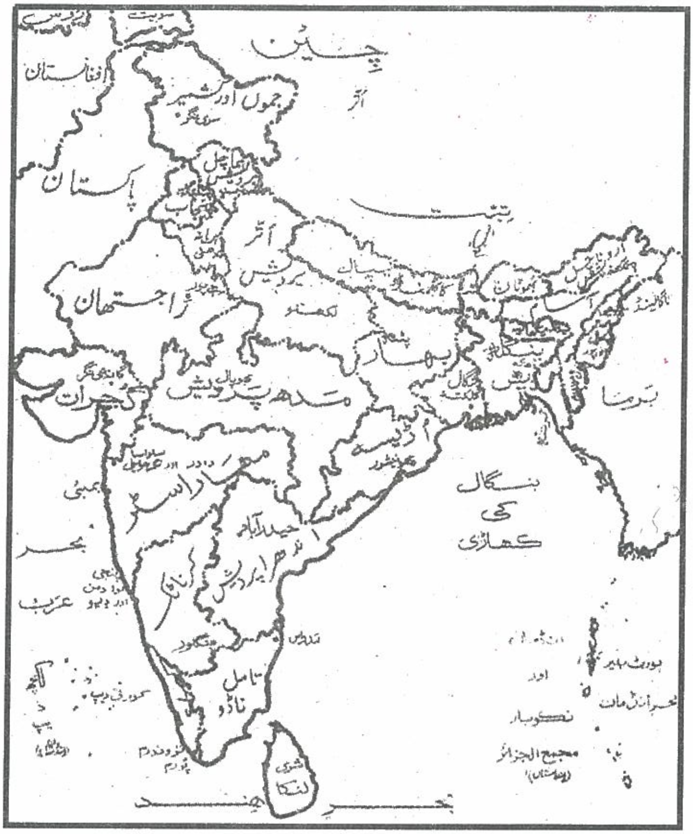

"کشور، روستا، روستاهای بسیار، شهرهای بزرگ"

کشورِ ما هند است۔ این کشورِ بزرگ است

مُلکِ ایران

ہمارے ملک کے شمال مغرب میں ملک ایران واقع ہے۔ وہاں کے لوگوں کی مادری زبان فارسی ہے۔ فارسی ہمارے ملک کی بھی سرکاری زبان رہی ہے۔

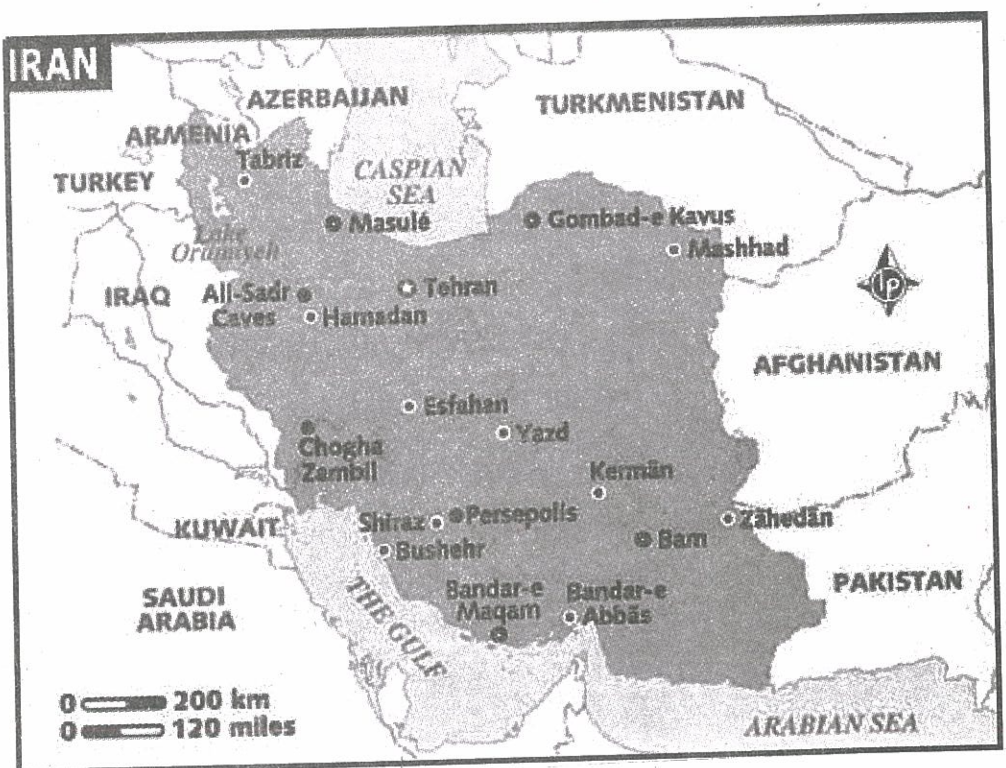

ABSOL

کشورِ ایران

کشور ایران در خطۂ مغربی آسیا واقع است۔ مردمانِ ایران بزبان فارسی حرف می زنند۔ پای تخت ایران شهر تهران است۔ و از شهرهای معروف آن کشور اصفهان، همدان، مشهد، شیراز، قُم، کاشان، طوس، نیشاپور و زاهدان وتبریز و آبادان است۔

ایران مانند هندستان کشور زراعتی است۔ آب وهوا خیلی خوب وخوش دارد۔ در ایران میوه های گونا گون بسیار یافت می شود۔

در ایران دانش مندان بزرگ مانند ابوعلی سینا، حکیم عمر خیام، البیرونی وشعرای نامی مانند فردوسی، شیخ سعدیؒ، خواجہ حافظ، و بزرگان دین مانند شیخ فرید الدین عطارؒ، امام غزالیؒ ومولانا روم زندگی کرده اند۔ تقریباً دو هزار و پانصد سال پیش کوروش بزرگ نخستین شهنشاه بزرگ ایران بود۔ ایرانیان در آدابِ معاشرت وخوش خُلقی در سراسر جهان مشهور اند۔ سیّاحان از اخلاق و عاداتِ ایشان خیلی متاثر می شوند۔ ایرانیان شخص غائب مفرد (واحد غائب) را از روی ادب جمع می خوانند۔ مثلاً بجای ''او آمد'' می گویند ''ایشان آمدند'' یا ''ایشان تشریف آوردند''۔

مشکل الفاظ کے معانی

خطّہ	=	علاقہ	کشور	=	مُلک
آسیا	=	ایشیا	حرف زدن	=	بات کرنا
پای تخت	=	راجدھانی	معروف	=	مشہور
زراعتی	=	کھیتی والا	گونا گون	=	مختلف
دانشمند	=	عالم	زندگی کردن	=	زندگی گزارنا
نخستین	=	پہلا، اوّلین	خوش خُلقی	=	اچھے اخلاق
سیّاحان	=	سیر کرنے والے	معاشرت	=	رہن سہن
می خوانند	=	بولتے ہیں			

مشق

۱- ملک ایران کہاں ہے؟

۲- ایران والوں کی زبان کیا ہے؟

۳- ایران کے چند مشہور شہروں کے نام بتائیے۔

۴- ایران کے بڑے دانشمند، شاعر اور دینی بزرگ کون کون تھے؟

۵- ایران کا پہلا شہنشاہ کون تھا؟

ھمیشہ تندرست باشید

تندرستی بہت بڑی نعمت ہے۔ تندرست رہنے کے لیے کچھ باتوں پر عمل کرنا ضروری ہے۔ اس سبق میں ان ہی باتوں کو بتایا گیا ہے۔

همیشه تندرست باشید

(تندرست وخوشحال اورخوش فکر وخوش کردار وخوش گفتار زندگی بڑی نعمت ہے)

اگر می خواهید که همیشه تندرست وصحت مند باشید، آن چه می گوییم به خاطر دارید۔ هوای صاف را تنفّس کنید وآب پاک وصاف بخورید۔

غذای ساده و پاکیزه بخورید وغذا زیاده نخورید۔ پُرخوری کلید همه ناخوشی ها است۔ همیشه بدن ولباس خودرا پاکیزه دارید۔ اگر می توانید روزی یک مرتبه جسم خودرا بشوئید۔ دندانها را تمیز بدارید۔ برهنه پا راه مروید۔ برهنه پاي برای قلب وچشم بسیار ضرر دارد۔ در هفته یک بار ناخن را بتراشید۔

از آلایش هوا، آلایش آب وآلایش آواز پرهیز بکنید۔

شب زود بخوابید وصبح زود پیش از طلوعِ آفتاب از بسترِ خواب برخیزید۔

از میوه های گندیده وآب ِگل آلوده پرهیز بکنید۔

اگر می توانید نیم ساعت درهوای آزاد بازی بکنید۔

از زیاد خوردنِ تُرشیِ زیاد وشیرینی دور باشید۔ از عادات ناپسندیده دور باشید۔

در جای مرطوب مخوابید ولباس نم دار مپوشید۔

خوش فکر باشید واز غصه پرهیز بکنید۔ درسهای خود را یاد بکنید۔

بوقت خواب و به هنگام برخیزی برای سلامتی از خدا دعا بکنید۔

مشکل الفاظ کے معانی

خاطر	=	دل	بہ خاطر داشتن	=	یاد رکھنا
تنفّس	=	سانس لینا	بخورید	=	کھاؤ، پیو
پُرخوری	=	زیادہ کھانا	کلید	=	کنجی
ناخوشی	=	بیماری	بشوئید	=	دھوؤ
دندان	=	دانت	تمیز	=	صاف
برھنہ	=	ننگا	ضرر	=	نقصان
آلایش	=	گندگی	گندیدہ	=	سڑا ہوا
گِل	=	مٹی	تُرشی	=	کھٹاپن
مرطوب	=	ٹھنڈا	برخیزیدن	=	بیدار ہونا

مشق

ا- تندرست اور صحت مند رہنے کے لیے کیسی ہوا اور ماحول میں رہنا چاہیے؟
۲- پیٹ بھر کھانے کے کیا کیا نقصانات ہیں؟
۳- صحت مند رہنے کے اصولوں کو چند جملوں میں بیان کیجیے۔

ھنگامِ برخورد

جب ہم ایک دوسرے سے ملاقات کرتے ہیں، تو کیسے بات کرتے ہیں، یہی اس سبق کا موضوع ہے۔

هنگامِ برخورد

(ملاقات کا وقت)

سلام!

صبح بخیر/ ظهر بخیر/ عصر بخیر/ روز بخیر

حال شما چطور است؟

بمرحمت شما حالم خوب است۔

خیلی وقت است کہ شما را ندیدہ ام۔

چہ خوب شد شما را دیدم!

پدرتان چطور است؟

برادرِ تان چطور است؟

کسب و کار چطور است؟

چہ فرمایش دارید؟

از دیدار شما خوش وقتم۔

خوش آمدید۔

مشکل الفاظ کے معانی

ھنگام	=	وقت
برخورد	=	ملاقات
چطور = چہ + طور	=	کس طرح، کیسا
کسب وکار	=	کام کاج
خیلی	=	زیادہ، بہت

مشق

۱- مندرجہ ذیل الفاظ کو پانچ پانچ بار لکھیے۔

ہنگام برخورد چطور خیلی کسب وکار

۲- مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی بتائیے۔

چطور خیلی کسب وکار

۳- استاد کی موجودگی میں اپنے دوستوں کے ساتھ فارسی زبان میں باتیں کرنے کی کوشش کیجیے۔

ھنگامِ خدا حافظی

انسان جب ایک دوسرے سے جدا ہونے لگتا ہے تو اس وقت ان میں کیا گفتگو ہوتی ہے، وہی اس سبق میں پیش کیا گیا ہے۔

هنگامِ خدا حافظی

(رخصت کا وقت)

خدا حافظ!

شب بخیر باُمّید دیدار۔

سلام مرا به برادرتان برسانید۔

امیدوارم بشما خوش بگزرد۔

سفر بخیر۔

کجا می توانم شما را ببینم؟

کی می توانم شما را ببینم؟

باز هم شما را ببینم۔

چه موقع منزل هستید؟

جای شما در جشن خالی بود۔

ASSOL

مشکل الفاظ کے معانی

بازهم = باز+هم	=	پھر بھی
منزل	=	مکان
جشن	=	خوشی کا موقع
تقریب	=	دعوت

مشق

۱- رخصت کے وقت اپنے استاد سے فارسی زبان میں باتیں کیجیے۔

۲- ہر لفظ کو پانچ پانچ بار لکھیے۔

بازهم هنگام خداحافظی منزل جشن

۳- مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی یاد کیجیے۔

بازهم هنگام خداحافظی منزل جشن

سوال و جواب

اس میں سوال و جواب کے طور پر بات چیت (مکالمہ) ہے۔
اسے غور سے پڑھیں تاکہ سوال و جواب کا طریقہ معلوم ہو۔

سوال و جواب

(فارسی میں سوال و جواب کا طریقہ)

این چیست؟

این کتاب است۔

چہ خبر است؟

ھیچ خبری نیست؟

چہ خبر تازہ؟

ھیچ۔

ساعت چند است؟

ساعت پنج بعد از ظہر است۔

ھوا چطور است؟

باران می بارد۔

شام چہ داریم؟

نان و گوشت خواھیم خورد۔

اسم شما چیست؟

اسم من احسن است۔

چہ کارہ اید؟

مُحصِّل هستم۔
چہ موقع آمدید؟
ساعت چہار۔
شما کی هستید؟
من یاور هستم۔
کیہ؟
منم۔
چہ کسی را می خواهید؟
ریحانہ را می خواهم۔
این پسر کیست؟
برادرم است۔
این کتاب مال کیست؟
مال من است۔
نوبت کیست؟
نوبت من است۔
کجا رفتید؟
بمدرسہ رفتم۔
کجا زندگی می کنید؟
در تهران زندگی می کنم۔

مشکل الفاظ کے معانی

ساعت	=	گھنٹہ، گھڑی
باران	=	بارش
شام	=	رات کا کھانا، ایک ملک کا نام، دن کی آخری گھڑی
مُحصِّل	=	حاصل کرنے والا بمعنی طالب علم
کی	=	کون، کب
کیہ = کی + است	=	کون ہے
نوبت	=	باری، کسی چیز کا وقت
زندگی کردن	=	زندگی گزارنا

مشق

۱- مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی یاد کر کے استاد کو سنایئے۔
ساعت باراں شام مُحصِّل کی نوبت زندگی کردن

۲- اپنے دوستوں کے ساتھ استاد کے سامنے فارسی زبان میں سوال و جواب کیجیے۔

تقاضا ھا

ہمیں کسی سے کچھ مانگنا ہے تو کیسے طلب کرنا چاہیے۔ اسی طریقۂ طلب کو پیش کیا گیا ہے۔

تقاضاها

(گزارش)

لطفاً بیائید اینجا۔

لطفاً بروید آنجا۔

لطفاً تُندتر بیائید۔

ترا بخدا، بیا!

لطفاً زیاد طول ندهید۔

اوّل شما بفرمائید۔

یک مداد بمن بدهید۔

لطفاً این را بردارید۔

پنجره را باز بکنید۔

در را ببندید۔

لطفاً این را تمیز بکنید۔

لطفاً این را تعمیر کنید۔

فراموش نکنید۔

لطفاً یک تاکسی برای من صدا کنید۔

مواظبِ ماشین باشید۔

زود باشید۔

مواظب باشید۔

فردا بیائید۔

امروز بروید۔

چشم!

مشکل الفاظ کے معانی

بخدا = ب + خدا	=	خدا کی قسم	مداد	=	پنسل
پنجره	=	کھڑکی، قید خانہ	تمیز	=	پاک، صاف ستھرا
تعمیر	=	عمارت بنانا	تاکسی	=	ٹیکسی
صدا کنید	=	آواز دو، بلاؤ	مواظب	=	دھیان، توجہ
ماشین	=	موٹر کار	چشم	=	بہت خوب، آنکھ

مشق

۱- اپنے گھر جانے کے دوران ایک ٹیکسی والے کو فارسی زبان میں بلایئے۔

۲- مندرجہ ذیل الفاظ کو یاد کر کے استاد کو سنایئے۔

تُندتر مداد تمیز پنجره صدا کنید مواظب

۳- اپنے استاد سے ایک عدد کتاب عنایت کرنے کی گزارش فارسی زبان میں کیجیے۔

(الف) اظہارِ تشکّر

کوئی ہم پر احسان کرتا ہے تو اس کا شکریہ کیسے ادا کرنا چاہیے، اسی کا طریقہ بتایا گیا ہے۔

(ب) راہ پُرسیدن

انسان کسی اجنبی جگہ جاتا ہے تو اسے راستہ معلوم کرنا پڑتا ہے، یہی اس سبق کا موضوع ہے۔

(الف) اظہارِ تشکّر

(شکریہ کے الفاظ)

متشکرم !

تشکّر می کنم !

خیلی ممنونم !

قابلی ندارد۔

لطف دارید!

ممنونم !

سپاس گزارم!

از مرحمت شماست۔

یک دنیا ممنونم !

مشکل الفاظ کے معنی

لطف	=	مدد، مہربانی	ممنونم	=	میں شکر گزار ہوں
سپاس گزارم	=	شکر گزار ہوں	یک دنیا = یک + دنیا	=	بے شمار

مشق

۱- مندرجہ ذیل الفاظ کو پانچ پانچ بار لکھیے اور اپنے استاد کو دکھایئے۔

اظہارِ تشکّر خیلی لطف سپاس گزارم یکدنیا

۲- روزانہ کی گفتگو میں اسکول یا گھر میں شکریہ کے اِن الفاظ کو استعمال کیجیے۔

۳- اظہارِ تشکّر پر چند جملے لکھیے۔

(ب) راہ پُرسیدن

(راستہ پوچھنا)

راہ بازار از کدام طرف است؟

می توانید مرا بہ بازار راهنمائی کنید؟

از اینجا تا بیمارستان چقدر راہ است؟

اتوبوس تا آنجا می رود؟

چقدر طول خواهد کشید؟

کی می توانم تاکسی پیدا کنم؟

ایستگاہ کجاست؟

ایستگاہ اتوبوس، راہ ایستگاہ ازین طرف است۔

مشکل الفاظ کے معانی

بیمارستان	=	اسپتال
اُتوبوس	=	بس
طول	=	دوری، لمبائی

خواھد کشید	=	لے گا
پیدا کنم	=	تلاش کروں، یہاں مراد ہے کہاں ملے گی؟
ایستگاہ	=	اسٹینڈ
ایستگاہ اتوبوس	=	بس اسٹینڈ
ایستگاہ راہ آہن	=	ریلوے اسٹیشن
پُرسیدن	=	پوچھنا

مشق

۱- مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی بتائیے۔

اُتوبوس طول خواھدکشید پیدا کنم پرسیدن ایستگاہ بیمارستان

۲- اپنے بس اسٹینڈ یا اسکول جانے کا راستہ فارسی زبان میں پوچھیے۔

۳- مندرجہ ذیل الفاظ کو پانچ پانچ بار لکھیے۔

طول خواھدکشید پیدا کنم اُتوبوس ایستگاہ

دو دُروغ گو

جھوٹ بولنا ایک بُری عادت ہے، اور گناہ بھی۔ لیکن جھوٹوں کو اس کا احساس نہیں ہوتا۔ بلکہ وہ جھوٹ بولنے میں ایک دوسرے سے بڑھ جانا چاہتے ہیں۔ اس سبق میں دو جھوٹ بولنے والوں کی گفتگو پیش کی گئی ہے۔

دو دُروغ گو

روزی دو تا دُروغ گو نشستہ بودند۔ یکی از آنہا گفت: من تا آخر دُنیا رفتہ ام۔
دوّمی گفت: در آنجا چہ دیدی؟
اولیٰ گفت: در آنجا دیواری بلند دیدم کہ از زمین تا آسمان کشیدہ بود۔
دوّمی گفت: پشت دیوار را ھم دیدی؟
اولیٰ گفت: نہ، ندیدم۔
دوّمی گفت: بدشد، اگر دیوار را سوراخ می کردی، مرا می دیدی،
برای آنکہ من پُشت ھمان دیوار نشستہ بودم۔

مشکل الفاظ کے معانی

دُروغ گو	=	جھوٹا
دُروغ	=	جھوٹ
ھمان = ھم + ان	=	وہی، اُسی
پُشت دیوار	=	دیوار کے اُس پار

مشق

۱- جھوٹ بولنے والے کتنے تھے؟

۲- وہ کیا کر رہے تھے؟

۳- پہلے نے کیا کہا؟

۴- کیا جھوٹ بولنا مناسب ہے؟

۵- بڑا جھوٹ کس نے کہا؟

پرندگانِ آزاد

آزادی کو سبھی جاندار پسند کرتے ہیں، پرندے بھی۔ یہ ان کا پیدائشی حق ہے۔
اس سبق میں آزادی کی اہمیت بتائی گئی ہے۔

پَرندگانِ آزاد

پرندگان از این درخت به آن درخت می پَرند، آواز می خوانند، برای خود و جوجه هایشان لانه دُرست می کنند و به آنها غذا می دهند۔

این پرندگان از این که آزاد هستند، لذّت می برند۔ اما بعضی از مردم، آنها را می گیرند و در قفس زندانی می کنند۔ آنها دیگر نمی توانند لانه بسازند، و از روی این درخت به روی آن درخت پپرند۔ آنها همیشه خود را به در و دیوارِ قفس می زنند تا شاید دوباره آزادی را به دست آورند۔

همان طور که پرندگان برای خودشان آزادی تلاش می کنند و آزادی را دوست دارند، انسان هم دوست دارد که آزاد زندگی کند۔

مشکل الفاظ کے معنی

پرندگان (پرندہ کی جمع)	=	چڑیاں	جوجه	=	چوزہ
شان	=	اُن کا، اپنا	لانه	=	گھونسلا، آشیانہ
می گیرند	=	پکڑتے ہیں	قفس	=	پنجرہ
دیگر	=	اس کے بعد، دوسرا	زندانی	=	قید، گرفتار
بدست آوردن	=	حاصل کرنا			

SOLUTION
ABSOL

مشق

۱- چڑیوں کی آزادی پر پانچ جملے لکھیے۔

۲- مندرجہ ذیل الفاظ کے معنی بتائیے۔

پرندگان لانہ می گیرند قفس، زندانی بدست آوردن

۳- آپ کو آزاد پرندے اچھے لگتے ہیں یا پنجرے میں بند پرندے؟ اس کی وضاحت کیجیے۔

سخن ھای فائدہ بخش

اچھی اور مفید باتیں سب سننا اور جاننا چاہتے ہیں۔ اس پر عمل کیا جائے تو زندگی میں بہت فائدہ ہوسکتا ہے۔ زندگی سنور سکتی ہے۔

سخن های فائده بخش

قدر مردم بشناس۔

دوست زیرک و دانا بگزین۔

با دوست و دشمن ابرو کشاده دار۔

یاران و دوستان را عزیز دار۔

مادر و پدر را غنیمت بدان۔

استاد را بهترین پدر بشمار۔

خرچ به اندازه دخل کن۔

کم خوردن و کم گفتن و کم خفتن عادت بگیر۔

کار امروز را به فردا میفگن۔

ثنای خود پیشِ کسی مگو۔

مغرور و متکبّر مباش۔

از ابلهان دانشی آموز۔

هرچه خود نه پسندی برای دیگران مپسند۔

اَرزش وقت را بشناس۔

مشکل الفاظ کے معنی

زیرک	=	ہوشیار
گُزیدن	=	چُننا، انتخاب کرنا
دانا	=	جانکار، عقلمند
دخل	=	آمدنی
ثنا	=	تعریف
متکبر	=	گھمنڈ کرنے والا، بڑائی کرنے والا
ابلہ	=	بیوقوف، بے عقل
مپسند	=	مت پسند کر
ھرچہ	=	جو کچھ
ارزش	=	قیمت، اہمیت
بشناس	=	پہچان (شناختن مصدر سے فعل امر حاضر

مشق

۱- ہمیں کیسے لوگوں کو دوست بنانا چاہیے؟
۲- ماں باپ کو کیوں غنیمت سمجھنا چاہیے؟
۳- ہمیں کن چیزوں کی عادت ڈالنی چاہیے، سبق کی روشنی میں لکھیے؟
۴- آج کے کام کو کل پر کیوں نہیں ڈالنا چاہیے؟

رباعی

یہ شاعری کی ایک قسم ہے۔ اس میں چار مصرعے ہوتے ہیں۔ انھیں چار مصرعوں میں شاعر اپنی پوری بات کہہ دیتا ہے۔ رباعی وہی شاعر کہہ سکتا ہے جسے زبان اور مضمون کو مختصر میں کہنے پر قدرت و مہارت ہو۔ ان رباعیوں سے آپ کو اس کا اندازہ ہو جائے گا۔

رباعی

(۱)

نہ افغانیم و نی تُرک و تتاریم　　　　چمن زادیم و از یک شاخساریم
تمیز رنگ و بو بر ما حرام است　　　　کہ ما پروردۂ یک نو بہاریم

(اقبالؔ)

مشکل الفاظ کے معانی

افغانیم (افغانی + ی +م)	=	ہم لوگ افغانی ہیں
ترک	=	ترکستان کا رہنے والا
تتاریم (تاتار+ی+م)	=	تاتار کا رہنے والا
چمن زاد	=	چمن کی پیداوار
شاخسار	=	ٹہنی
تمیز	=	فرق
رنگ و بو	=	نسل، قومیت
پرورده	=	پالا ہوا
نو بہار	=	نئی بہار

ABSOLUTIONS

سبق کا خلاصہ

اس رباعی میں انسان دوستی کا سبق دیا گیا ہے۔ پوری دنیا کے انسان آدم کی اولاد ہیں اس لیے ملک، رنگ، نسل، ذات وغیرہ کا فرق کرنا حرام ہے۔ پوری دنیا کے لوگ ایک ہی سورج، ایک ہی چاند اور ایک ہی طرح کی ہوا میں زندہ ہیں۔ موسم اور فضا الگ ہو سکتے ہیں لیکن اولاد آدم میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اگر پوری انسانی آبادی کو ایک جسم مان لیں تو دنیا کے ہر فرد اس جسم کے ایک ایک عضو ہیں۔

مشق

۱- مشکل الفاظ کے معانی کو یاد کر کے استاد کو سنایئے۔
۲- انسان دوستی اور آپسی بھائی چارگی کے فائدے پر چند جملے لکھیے۔
۳- اس رباعی کا خلاصہ اپنی زبان میں لکھیے۔
۴- اس رباعی کو زبانی یاد کر لیجیے۔

رباعی

(۲)

دمادم نقشہای تازہ ریزد　　بیک صورت قرارِ زندگی نیست
اگر امروزِ تو تصویرِ دوش است　　بخاکِ تو شرارِ زندگی نیست

(اقبالؔ)

مشکل الفاظ کے معانی

دمادم	=	دم بدم، ہر وقت
نقشہای	=	تصویریں
تازہ	=	نئی
ریزد	=	اُبھرتی ہے
بیک صورت	=	ایک طرح سے
قرار	=	ٹھہراؤ
دوش	=	گزری ہوئی رات
بخاک تو	=	تمھارے جسم میں
شرار	=	چنگاری، گرمی، شعلہ

ABDIEL SOLUTIONS ABSOL

سبق کا خلاصہ

دنیا کی ہر چیز اور ہر جاندار میں ہر لمحہ تبدیلی آتی رہتی ہے۔ بچپن سے جوانی یا جوانی سے بُڑھاپا اچانک اور یکایک نہیں آتا بلکہ منٹ منٹ، گھنٹہ گھنٹہ اس میں تبدیلی آتی رہتی ہے۔ یہ حال دنیا کی ہر مخلوق کے ساتھ ہے۔ جب ہر چیز میں ہر وقت تبدیلی آتی رہتی ہے تو پھر بہت دنوں کے بعد کسی کو دیکھنے پر کس طرح پہچانتے ہیں؟ ہر چیز کا پچھلا نقشہ ہمارے ذہن میں محفوظ رہتا ہے اس لیے پہچان پاتے ہیں ورنہ تبدیلی اس قدر ہوتی ہے جس کا ہمیں اندازہ نہیں ہوتا۔

مشق

۱- شاعر نے اس رباعی میں کیا سبق دیا ہے چند جملوں میں بتائیے۔

وَندے ماترم

وَندے ماترم

سُجلام سُفلام مَلیَج شِتیلام،

شسیۓ شیام لام مَاترَم

وَندے مَاترَم!!

شُوبھر بھنیم جیوتسنا پُلکِت یامینیم،

پھُل کوسُومِت دُرم دَل شُوبھینیم

سُوہاسنیم سومدھُربھاسینیم،

سُوکھدَام وَردام مَاترَم!!

وَندے مَاترَم!!

ABSOL

SIMA-E-ADAB

(Persian Supplementary Reader for Class-IX)

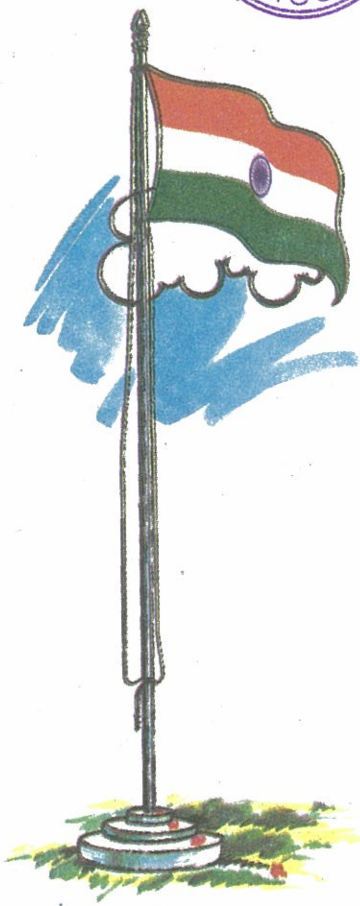

قومی ترانہ

جَن گَن مَن اَدھینا یک جے ہے بھارت بھاگیہ ویدھاتا

پنجاب سِندھ گجرات مَراٹھا، دراوِڑ اُتکل بنگ

وِندھیہ ہماچل، یمونا گنگا، اُچھل جَل دھی ترنگ

تَو شُبھ نامے جاگے، تَو شُبھ آشِش مانگے

گاہے تَو جے گاتھا

جَن گَن مَن اَدھینا یک جے ہے بھارت بھاگیہ ویدھاتا

جے ہے، جے ہے، جے ہے! جے جے جے ہے!!

बिहार स्टेट टेक्स्टबुक पब्लिशिंग कॉरपोरेशन लिमिटेड, बुद्ध मार्ग, पटना–1
BIHAR STATE TEXTBOOK PUBLISHING CORPORATION LTD., BUDH MARG, PATNA-1

आवरण मुद्रण : जन कल्याण प्रेस, पटना–4